"مَیں نجات کیسے پا سکتا / سکتی ہوں؟"

جواب : یہ ایک سادہ اور اہم ترین سوال ہے جو ہر انسان کو پوچھنا چاہیے۔ یہ سوال "مَیں کیسے نجات پا سکتا ہوں" اِس بات سے تعلق رکھتا ہے کہ اِس دنیا میں ہماری زندگی کے اختتام پر ہم اپنی ابدیت کہاں گزاریں گے۔ کوئی اور معاملہ ہمارے ابدی انجام سے زیادہ اہم نہیں ہے۔ شکر ہے کہ بائبل اِس حقیقت کو بڑی کثرت سے واضح کرتی ہے کہ ایک انسان کیسے نجات پا سکتا ہے۔ فلپی کے داروغہ نے بھی پولس اور سیلاس سے یہی سوال پوچھا تھا "اے صاحبو! مَیں کیا کروں کہ نجات پاؤں؟" (اعمال 16 باب 30 آیت)۔ پولس اور سیلاس نے جواب دیا "خداوند یسوع پر ایمان لا تو تُو ۔۔۔ نجات پائے گا" (اعمال 16 باب 31 آیت)۔

مَیں کیسے نجات پا سکتا ہوں؟ مجھے نجات کی کیوں ضرورت ہے؟

ہم سب گناہگار (گناہ آلودہ) ہیں (رومیوں 3 باب 23 آیت)۔ ہم گناہ کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں (51 زبور 5 آیت) ہم سب شخصی طور پر گناہ کا انتخاب کرتے ہیں (واعظ 7 باب 20 آیت؛ 1 یوحنا 1 باب 8 آیت)۔ یہ گناہ ہی ہے جو ہمیں غیر نجات یافتہ بناتا ہے۔ یہ گناہ ہی ہے جو ہمیں خدا سے جُدا کرتا ہے ۔ یہ گناہ ہی ہے جو ہمیں ابدی تباہی کے راستے پر گامزن کرتا ہے۔

مَیں کیسے نجات پا سکتا ہوں؟ مجھے کس سے نجات پانے کی ضرورت ہے؟

اپنے گناہ کے سبب ہم سب موت کے مستحق ہیں (رومیوں 6 باب 23 آیت)۔ اگرچہ گناہ کا ظاہری نتیجہ جسمانی موت ہے لیکن گناہ کا نتیجہ صرف جسمانی موت ہی نہیں ہے۔ تمام گناہ بنیادی طور پر ابدی اور لامحدود خدا کے خلاف ہیں (51 زبور 4 آیت)۔ لہذا ہمارے گناہوں کی سزا بھی ابدی اور لامحدود ہے۔ ہمیں ابدی عذاب سے نجات پانے کی ضرورت ہے (متی 25 باب 46 آیت؛ مکاشفہ 20 باب 15 آیت)۔

مَیں کیسے نجات پا سکتا ہوں؟ خدا کیسے نجات بخشتا ہے؟

گناہ کی واجبی سزا لامحدود اور ابدی ہے اِس لیے اِس کا کفارہ صرف خدا ہی ادا کر سکتا تھا کیونکہ وہ لامحدود اور ابدی ہے۔ لیکن خدا اپنی الٰہی فطرت میں مر نہیں سکتا تھا۔ اِس لیے وہ یسوع مسیح کی صورت میں ایک انسان بن گیا۔ اُس نے انسانی جسم اختیار کیا، ہمارے درمیان رہا اور ہمیں تعلیم دی۔ جب لوگوں نے یسوع اور اُس کے پیغام کو مسترد کیا اور اُس کو قتل کرنے کی کوشش کی تو یسوع نے اپنی مرضی سے خود کو مصلوبیت کے لیے پیش کرتے ہوئے اپنے آپ کو ہمارے لیے قربان کر دیا (یوحنا 10 باب 15 آیت)۔ کیونکہ یسوع نہ صرف انسان تھا اور مر سکتا تھا بلکہ وہ خدا بھی تھا لہذا اُس کی موت ابدی اور لامحدود اہمیت رکھتی ہے۔ صلیب پر یسوع کی موت ہمارے گناہوں کے لیے ایک کامل اور مکمل ادائیگی ہے (1 یوحنا 2 باب 2 آیت)۔

یسوع نے اُن سب نتائج کو برداشت کیا جس کے ہم مستحق تھے۔ یسوع کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا اِس بات کا ثبوت تھا کہ بلاشبہ ہمارے گناہوں کے لیے اُن کی قربانی کامل اور مکمل ہے۔

مَیں نجات کیسے پا سکتا ہوں؟ نجات پانے کے لیے مجھے کیا کرنے کی ضرورت ہے؟

"خداوند یسوع پر ایمان لا تو تُو۔۔۔ نجات پائے گا" (اعمال 16 باب 31 آیت)۔ خدا نے تمام کام پہلے سے ہی کر دیا ہے۔ اب آپ کو صرف ایمان کے ساتھ خدا کی نجات کی پیش کش کو قبول کرنے کی ضرورت ہے (افسیوں 2 باب 8- 9 آیات)۔ اپنے گناہوں کی ادائیگی کے لیے صرف یسوع مسیح پر مکمل ایمان رکھیں۔ یسوع پر ایمان رکھیں تو آپ نہیں مریں گے (یوحنا 2 باب 16 آیت)۔ خدا آپ کو نجات کی پیش کش تحفے کے طور کر رہا ہے۔ آپ کو بس اِسے قبول کرنا ہے۔ یسوع نجات کی راہ ہے (یوحنا 14 باب 6 آیت)۔